آج کے بچے، آج کی عوام (رعایا)

بچوں کے حقوق پر بچوں کی بیداری۔

اسکولی بچے، لیس۔ڈی۔یم۔سی ممبران، ممبران گرام پنچایت، سرپرست اور تمام سمودایا samudaya کو حقوق اطفال کے تعلق سے شعور لانا (پیدا کرنا) بچے اپنے حقوق حاصل کرنے کیلیے ہمہ اقسام کے پروگرام کرنے کا نام ہی اس بیداری کا مقصد ہے۔

حقوق اطفال کیا ہے؟

- قانونی طور پر بچوں کو حاصل ہونے والے ضروری اور لازمی قواعد کا نام ہی بچوں کے حقوق ہے۔
- ۱۹۸۹ نومبر ۲۰ کو اقوام متحدہ نے حقوق اطفال منظور کر کے جاری کیا جسکو حکومت ہند نے ۱۹۹۲ ڈسمبر ۱۱ کو دستخط کر کے اندرون ۱۸ سال کو بچہ یا بچی کے نام سے تسلیم کیا۔
- ۔ بچوں کے ان قوانین کو دنیا کے ۱۹۶ ملکوں نے تسلیم کر کے اپنے ملک میں جاری کیا۔
- ۔ ان قوانین میں ۵۴ دفعات بچوں کی مکمل ترقی کو ہر ایک ملک ان قوانین کو اپنے اپنے ملکوں میں جاری کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

ان قوانین کے تحت حاصل ہونے والے اہم حقوق

(۱) جینے کا حق
(۲) حفاظت کا حق
(۳) مواقعہ اور ترقی کرنے کا حق
(۴) حصہ لینے کا حق

- ۔اندرون ۱۴ سال کی عمر میں مزدوری کروانا۔ ۲۰ ہزار روپیہ جرمانہ اور ایک سال قید کی سزا۔
- ۔ اندرون ۱۸ سال لڑکی کیلیے اور لڑکے کیلیے ۲۱ سال سے کم عمر میں شادی (بیاہ) کرنا قانونی جُرم ہے۔
- ۔ بچوں اور خواتین کو ایک مقام سے دوسرے مقام میں خرید و فروخت کرنا جُرم ہے اسکی سزا سے بچ نہیں سکتا کوئی۔

۔ ۱۸ سال کی عمر تک تمام بچے کم از کم دسویں جماعت تک تعلیم حاصل (اسکول کی تعلیم) کرنا اور درمیان میں اسکول چھوڑنا نہیں اسکے لئے ہر سرپرست و شہری کا فرض اور ذمہ داری ہے۔

ಸರ್ವ ಶಿಕ್ಷಣ ಅಭಿಯಾನ
ಎಲ್ಲರೂ ಕಲಿಯೋಣ - ಎಲ್ಲರೂ ಬೆಳೆಯೋಣ

unicef